وسوسہ کی بیماری میں مبتلا عورت عبادت میں شك کرتی ہے

مصابة بالوسواس وتشك في عبادتها

[أردو - اردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

وسوسہ كى بيمارى ميں مبتلا عورت عبادت ميں شك كرتى ہے

ميں روزہ كے متعلق وسوسہ كى شديد بيمارى ميں مبتلا ہوں جس كا بشرى عقل تصور بھى نہيں كر سكتى، رمضان المبارك ميں جب ميں روزہ كى حالت ميں ہوتى ہوں تو چھوٹے سے چھوٹے سبب كى وجہ سے كئى قسم كے وسوسے پيدا ہوتے ہيں، فجر سے قبل اور بعد ميں يہى ہوتا ہے كہ ميرا روزہ صحيح نہيں، اور بعض اوقات تو مغرب سے قبل بھى پيدا ہوتا ہے.
جس كى بنا پر ميں نے اس دن كا روزہ بھى ركھا ہوتا ہے ليكن پھر بھى نيت كرتى ہوں اس دن كا روزہ دوبارہ ركھوں گى، اور جب رمضان المبارك ختم ہو جاتا ہے تو دل ميں كہتى ہوں كہ صرف رہنے والے روزے ہى ركھونگى كيونكہ باقى ايام كے روزے تو ركھے تھے.
ليكن مجھے دوبارہ وسوسے گھير ليتے ہيں كہ ميں نے تو روزے دوبارہ ركھنے كى نيت كى تھى، اب مجھے يہ پتہ نہيں چلتا كہ آيا ميں يہ روزے دوبارہ ركھوں يا كہ اللہ تعالى سے وہى روزے قبول كرنے كى دعاء كروں ؟
اس پر مستزاد يہ كہ رجب، شعبان اور رمضان ميں مجھے طہر اور پاكى ہونے كے بعد پھر زرد قسم كا مادہ آيا تھا، اور پھر اس كے بعد كسى بھى ماہ نہيں آيا يعنى ان تين ماہ كے بعد ماہوارى سے پاك ہونے كى نشانى كے بعد كوئى زرد قسم كا مادہ يا گدلا پانى نہيں آيا، جو ان وسوسوں كا بہت زيادہ ممد و معاون ثابت ہوا ہے، اور رمضان كے بعد ان وسوسوں كى بنا پر ميرے بہت سے ايام ضائع ہوئے كبھى تو ميں نيت ہى نہ كر سكى، اور كبھى دو نيتيں ہو گئيں، يہ چيز ميرے حلق ميں اٹكى ہوئى ہے، اور رمضان المبارك پھر قريب آ گيا ہے، ليكن ميں پچھلے رمضان كى قضاء بھى نہيں كر سكى، ميں اس حالت ميں پہنچ چكى ہو جو اللہ كے علاوہ كسى كو علم نہيں، برائے مہربانى مجھے اس مسئلہ ميں معلومات فراہم كريں.

الحمد للہ:

اول:

الله تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس وسوسے کی بیماری سے شفایابی نصیب فرمائے؛ کیونکہ وسوسہ ایك ایسی بیماری ہے جس کے راستہ سے شیطان داخل ہو کر مؤمن کو غمزدہ اور پریشان کرتا ہے، ہم آپ کو صبر کی تلقین کرتے ہیں، اور آپ سے گزارش ہے کہ آپ الله کی طرف رجوع کریں، اور اسی سے عافیت و درگزر کا سوال کریں، یقینا الله تعالی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے.

اور آپ کو یہ بھی علم میں ہونا چاہیے کہ وسوسے کا سب سے بہتر علاج وسوسے سے اعراض کرنا ہے، اور اس کی طرف دھیان نہ دینا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (٦٢٨٣٩) اور (٢٥٧٧٨) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

آپ کے روزے صحیح ہیں، اور ان روزں کا اعادہ اور قضاء لازم نہیں، چاہے آپ نے دوبارہ رکھنے کی نیت بھی کی تھی، کیونکہ ـ جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ وسوسے کی ـ کوئی حقیقت نہیں ہوتی.

آپ سول نمبر (٣٩٦٨٤) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

سوم:

ماہواری ختم ہونے کی نشانی ظاہر ہونے کے بعد گدلا پانی یا زرد مادہ آنا حیض شمار نہیں ہوتا؛ کیونکہ ام عطیہ رضی الله تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" طہر یعنی پاکی ظاہر ہونے کے بعد ہم گدلا پانی اور زرد مادہ کو کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (٣٢٦) سنن ابو داود حدیث نمبر (٣٠٧) یہ الفاظ ابو داود کے ہیں.

والله اعلم .